شمع ہدایت

اور

تبلیغی جماعت

کفر
گمراہی
نفاق
بے دینی
شرک
بغض رسول
توہین رسالت
بدعت
تنقیص صحابہ و اہلبیت

اسلام
ہدایت
راہ حق
ایمان
توحید و رسالت
عشق رسول ﷺ
محبت رسول
سنت رسول
عظمت انبیاء
تعظیم صحابہ و اہلبیت
توقیر اولیاء

مصنف
خلیفہ مفتی اعظم ہند
مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی دامت برکاتہم العالیہ

منجانب
بزم اعلیٰحضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ
مرکزی دفتر: مکتبہ رضا CA-17 الفلاح ہاؤسنگ سوسائٹی، شاہ فیصل کالونی، کراچی۔

کے حمایتی طاغوت ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا۔"

پس الیاس صاحب کی عبارت کہ "تبلیغ کا اصل مقصد طاغوت سے ہٹنا اور اللہ کی طرف رجوع کرنا" کا صاف مطلب یہ ہوا کہ کفر سے اسلام کی جانب آنا۔ چنانچہ تبلیغی جماعت کے روح رواں مولوی ابوالحسن ندوی اپنے ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں:

"مسلمان دو ہی قسم کے ہوسکتے ہیں تیسری کوئی قسم نہیں۔ یا اللہ کی راہ میں خود نکلنے والے ہوں یا نکلنے والوں کی مدد کرنے والے ہوں (اس پر الیاس صاحب نے فرمایا) خوب سمجھتے ہیں"۔

(ملفوظات الیاس ص ۴۲)

اس سے بالکل واضح ہوجاتا ہے کہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ بس یہی مسلمان ہیں اور جو ان کے عقیدے کے خلاف ہے وہ مشرک ہے ظاہر ہے کہ تبلیغی اسفار میں نکلنے والے یا ان کی مدد کرنے والے متحد العقائد ہیں ان کے علاوہ تمام مسلمانان عالم جن کو ان سے اختلاف ہے۔ وہ مسلمان نہیں چنانچہ مولوی الیاس صاحب فرماتے ہیں:

"ہمارا کام دین کا بنیادی کام ہے اور ہماری تحریک درحقیقت ایمان کی تحریک ہے"۔

(ملفوظات الیاس ص ۷۵)

یہی مولوی الیاس صاحب دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں:

" اس وقت کفر و الحاد بہت طاقتور ہے ایسی حالت میں منتشر اور انفرادی اصلاحی کوششوں سے کام نہیں چل سکتا لہٰذا پوری قوت کے ساتھ اجتماعی جدوجہد ہونی چاہئے"۔

(ملفوظات الیاس ص ۱۵۴)

مسلمانو! للہ انصاف!! آپ کا عینی مشاہدہ ہے کہ تبلیغی جماعت والے مسلمانوں کے گھروں پر جاتے گلیوں میں پھرتے سڑکوں پر چلتے شہر شہر گاؤں گاؤں پھرتے ہیں کیا کبھی

علم غیب کے متعلق دیوبندیوں کا عقیدہ

صاحب تقویت الایمان مولوی اسمٰعیل دہلوی فرماتے ہیں:

''علم غیب اللہ ہی کو ہے سو اسی طرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو جب چاہے کر لیجئے یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے''۔

(تقویت الایمان ص ۳۴)

یعنی یہ اختیار صرف اللہ ہی کو ہے جب چاہے غیب کا حال معلوم کرے مخلوق کے لئے یہ صفت کمال ثابت کرنا شرک ہے۔

رشید احمد صاحب گنگوہی فرماتے ہیں:

''علم غیب میں تمام علماء کا عقیدہ اور مذہب یہ ہے کہ سوائے حق تعالیٰ کے اس کو کوئی نہیں جانتا وعندہ مفاتیح الغیب لایعلمها الاھو خود حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''حق تعالیٰ ہی کے پاس علم غیب کا ہے کہ کوئی نہیں جانتا اس کو سوائے اسکے'' پس اثبات علم غیب غیرحق تعالیٰ کو شرک صریح ہے''۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۹۲)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:

'' حضرت ﷺ کو علم غیب نہ تھا...... اور یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ کو علم غیب تھا صریح شرک ہے''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۹۲)

تیسری جگہ فرماتے ہیں:

''جو شخص رسول اللہ ﷺ کے عالم الغیب ہونے کا معتقد ہے سادات حنفیہ کے نزدیک قطعاً مشرک ہے اور شرک اسی کو کہتے ہیں جو کسی مخلوق کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کسی وصف ذاتی مثل علم کے اور قدرت کے یا عبادت کے

شریک کرے"۔

(فتاویٰ رشیدیہ مبوب کامل ص ۴۷)

حاصل ان عبارات کا یہ ہے

۱۔ کہ غیب کا جان لینا کسی کے اختیار میں نہیں سوائے حق تعالیٰ کے۔

۲ مخلوق کے لئے علم غیب کا ثابت کرنا شرک صریح ہے۔

۳ شرک وہ ہے جو اللہ کے ساتھ وصفِ ذاتی جیسے علم میں، قدرت میں اور عبادت میں شریک کرے۔

۴ یہ عقیدہ رکھنا کہ حضور ﷺ کو علم غیب تھا شرک صریح ہے۔

شیطان کے لئے علم نص سے ثابت اور حضور کے لئے ماننا شرک، دیوبندیوں کے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی اور مولوی خلیل احمد بالا اتفاق فرماتے ہیں:

"کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر عالم محیط زمین کا فخر عالم کو، خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل، محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعت علم کی، کون سی نص قطعی ہے؟ کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"۔

(براہین قاطعہ ص ۵۱ کتبخانہ امدادیہ دیوبند)

حاصل اس عبارت کا یہ ہے کہ اللہ کا وصف ذاتی (علم) حضور کے لئے ثابت کرنا شرک ہے۔ وہی وصف (علم) شیطان و ملک الموت کے لئے ثابت کرنا عین ایمان ہے پس فتاویٰ رشیدیہ کی وہ عبارت کہ شرک تو اسی کو کہتے ہیں جو کسی مخلوق کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کسی وصف ذاتی مثلِ علم قدرت یا عبادت کے شریک کرے۔ اس فتویٰ کی بنا پر حضور ﷺ کے لئے ثابت کرنا شرک فرمایا اور اسی کو شیطان و ملک الموت کے لئے نص

سے ثابت مانا اس کا مطلب یہ ہوا کہ دیوبندی خدا کے ساتھ شیطان اور ملک الموت کو شریک جانتے ہیں؟ یا پھر تین خداؤں کے قائل ہیں۔

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے انبیاء علم میں ہی ممتاز ہیں عمل میں امتی بڑھ جاتے ہیں

مولوی محمد قاسم صاحب بانی دارالعلوم دیوبند فرماتے ہیں:

''انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہوجاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں''۔

(تحذیر الناس ص ۴ کتبخانہ اعزازیہ دیوبند

ماہنامہ خالد دیوبند بابت ماہ ربیع الاول ۵۸ھ ص ۲۰)

بانی دارالعلوم دیوبند مولوی محمد قاسم صاحب انبیاء کی فضیلت امتی پر صرف علم ہی میں جانتے اور عمل میں امتی کو بڑھاتے ہیں اور مولوی اشرف علی صاحب تھانوی حکیم الامت دیوبند، ایسا علم جانوروں کے لئے ثابت فرماتے ہیں۔

دیوبندیوں کا عقیدہ ہے حضور کو علم میں کیا خصوصیت ہے ایسا علم حیوان و بہائم کو بھی حاصل ہے۔

حکیم الامت دیوبند مولوی اشرف علی تھانوی رقمطراز ہیں:

''پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے حاصل